Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

یہ کتاب نیشنل کریکولم کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اسلام آباد نے بطور نصابی کتاب 2020-21 منتخب کی ہے، اور وفاقی نظامتِ تعلیمات کے زیرِانتظام اسکولوں میں مفت تقسیم کی جارہی ہے۔

اردو

پانچویں جماعت کے لیے

نصاب ۲۰۱۷ کے مطابق

Not for Sale

نیشنل کریکولم کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اردو

پانچویں جماعت کے لیے

AFAQ
TopStudyWorld

منظور کردہ

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

اور

وفاقی نظامتِ تعلیمات، وزارتِ کیڈ، حکومتِ پاکستان

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	آؤ سمجھیں (تفہیم)	بات سے نکلے بات (سننا، بولنا)
۱	خُدا کی قُدرت (نظم)	۲	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
۲	سلام (نظم)	۷	سوالات کے جوابات	سیرت نبویؐ پر بات چیت اور تقریر کرنا
۳	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱	سوالات کے جوابات	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
۴	قائدِ ملّت لیاقت علی خاں	۱۸	سوالات کے جوابات	دیے گئے موضوع پر مضمون سنانا اور تقریر کرنا
۵	یتیم بچے کی عید	۲۵	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا اور تجاویز دینا
جائزہ نمبر ۱				
۶	یومِ آزادی	۳۱	سوالات کے جوابات	یوم آزادی منانے سے متعلق بات چیت کرنا
۷	اسکاؤٹنگ	۳۸	سوالات کے جوابات	مکالماتی گفتگو، گفتگو سن کر منفی اور مثبت پہلوؤں کا تجزیہ کرنا
۸	ہم پھول اک چمن کے (نظم)	۴۵	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	دیے گئے موضوع پر بات چیت اور تجاویز، شعر، نظم یا کہانی سنانا
۹	انٹرنیٹ	۵۱	سوالات کے جوابات، غلط، درست بیانات کی نشان دہی	ابتدا اڈاٹ کام سے کہانی تلاش کرنا اور جماعت میں سنانا
۱۰	ہمارا قومی ترانہ	۵۶	سوالات کے جوابات	دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کرنا
جائزہ ۲				
۱۱	میں کیا بنوں گا (نظم)	۶۵	سوالات کے جوابات	تصاویر پر بات چیت کرنا، دیے گئے موضوع پر اظہار خیال کرنا

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

لفظوں کا کھیل (الفاظ سازی)	آؤ پڑھیں (پڑھنا)	قواعد سیکھیں (زبان شناسی)	آؤ لکھیں (لکھنا)
چار حرفی الفاظ کے حروف الگ کرنا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	سابقے کا تصور، متضاد الفاظ کا تصور	اشعار کی نثر لکھنا، مضمون یا پیراگراف لکھنا
اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا	۵۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	مترادف الفاظ کا تصور	اشعار کی تشریح لکھنا
اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا	عبارت کی درست تلفظ سے پڑھائی کرنا اور بنیادی خیال اخذ کرنا	لاحقے کا تصور، فعل کی اقسام (زمانے کے لحاظ سے)	کہانی لکھنا
الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	۵۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	اسم معرفہ کی اقسام کا تصور (اسم علم، اسم ضمیر)	پسندیدہ شخصیت پر دو سے تین پیراگراف لکھنا
الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	متضاد الفاظ کا تصور	نظم کا مرکزی خیال لکھنا
جائزہ نمبر ۱			
لغت سے الفاظ کے معانی تلاش کرنا	۵۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	سوالیہ نشان، واحد جمع کا تصور	درخواست لکھنا
لغت کی مدد سے معانی تلاش کرنا اور جملے بنانا	عبارت کو درست تلفظ سے پڑھنا اور بنیادی خیال اخذ کرنا	فعل کی فاعل سے مطابقت	خط لکھنا، اسکاؤٹ اور گرل گائیڈز کے اصول لکھنا
الفاظ پر اعراب لگانا اور لغت میں سے معانی تلاش کرنا	نظم کو لے، آہنگ اور درست تلفظ سے پڑھنا	حروف ندا، حروف تاسف اور حروف استعجاب کا تصور	تشریح لکھنا، نکات کی مدد سے پیراگراف لکھنا
الفاظ پر اعراب لگانا اور جملوں میں استعمال کرنا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	سابقے، لاحقے کا تصور	محاورے کے تحت کہانی لکھنا
معمے میں سے الفاظ کے تلاش کرنا	عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	حروف جار کا تصور	خط لکھنا، دیے گئے موضوع پر لکھنا
جائزہ ۲			
نقطوں کے ترمیم و اضافے سے الفاظ سازی کرنا	نظم کو لے، آہنگ اور درست تلفظ سے پڑھنا	مترادف الفاظ کا تصور	دیے گئے موضوع پر لکھنا، اشعار کی تشریح لکھنا

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر	آؤ سمجھیں (تفہیم)	بات سے نکلے بات (سننا، بولنا)
۱۲	حسد کا انجام	۷۰	سوالات کے جوابات، غلط، درست بیانات کی نشان دہی	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
۱۳	وادیِ نیلم کی سیر	۷۷	سوالات کے جوابات، کثیر الا انتخابی سوالات	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
۱۴	تیری قدرت ہے لاجواب	۸۴	سوالات کے جوابات، جملوں کی تکمیل	سبق کے اہم نکات پر بات چیت کرنا
۱۵	پرندے کی فریاد (نظم)	۹۱	سوالات کے جوابات	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
جائزہ نمبر ۳				
۱۶	موئن جودڑو	۹۸	سوالات کے جوابات، جملوں کی تکمیل	سبق کے اہم نکات بیان کرنا
۱۷	تصویری کہانی	۱۰۳		
۱۸	پیشے	۱۰۵	سوالات کے جوابات	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا، مخصوص کردار ادا کرنا
۱۹	ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے (نظم)	۱۱۱	سوالات کے جوابات	کوئی لطیفہ یا مزاحیہ واقعہ سنانا
۲۰	آخری قدم	۱۱۶	سوالات کے جوابات، غلط، درست بیانات کی نشان دہی	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
جائزہ نمبر ۴				
۲۱	اسلام کی برکات (نظم)	۱۲۵	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	مخصوص موضوع پر تقریر کرنا
۲۲	سفید چھڑی	۱۳۱	سوالات کے جوابات	مخصوص موضوع پر بات چیت اور تقریر کرنا
۲۳	علی کا دل باغ باغ ہو گیا	۱۳۸	سوالات کے جوابات	دیے گئے موضوع پر بات چیت کرنا
۲۴	دھنک (نظم)	۱۴۵	سوالات کے جوابات، کالم ملانا	دیے گئے موضوع پر بات چیت، اپنی پسند کے اشعار سنانا
جائزہ نمبر ۵				

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

لفظوں کا کھیل (الفاظ سازی)	آؤ پڑھیں (پڑھنا)	قواعد سیکھیں (زبان شناسی)	آؤ لکھیں (لکھنا)
الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	خط کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	فعل کی مفعول سے مطابقت	مکالمہ نگاری، کہانی لکھنا
الفاظ پر اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	حروفِ عطف کا تصور	دیے گئے موضوع پر مضمون لکھنا
لفظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنانا	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	واوین کا تصور	دیے گئے موضوع پر لکھنا
الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	واحد جمع (عربی قاعدہ کے مطابق)	نظم کو کہانی کے طرح لکھنا دیے گئے موضوع پر لکھنا
جائزہ نمبر ۳			
الفاظ پر نقطے لگانا	دیے گئے موضوع پر کالم تلاش کرنا اور پڑھنا	فعل کی اقسام (زمانے کے لحاظ سے)	دیے گئے موضوع پر لکھنا
			تصاویر کو دیکھتے ہوئے کہانی لکھنا
الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھنا	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	تذکیر و تانیث کا تصور	دیے گئے موضوع پر دو مربوط پیراگراف لکھنا
معمے میں سے الفاظ تلاش کرنا	نظم کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا	ماضی شکیہ کا تصور	نظم کا خلاصہ لکھنا
الفاظ پر نقطے لگانا	عبارت کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	ماضی تمنائی (شرطیہ) تذکیر و تانیث کا تصور	سوالات کے جوابات سے ذریعے سے متن کی تفہیم کرنا
جائزہ نمبر ۴			
الفاظ پر اعراب لگانا اور درست تلفظ سے پڑھنا	عبارت کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	غلط فقرات کی درستی	اشعار کی نثر لکھنا
خالی جگہ پر درست حرف لگا کر لفظ لکھنا اور لغت میں معانی تلاش کرنا	عبارت کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	اسم معرفہ کی اقسام (اسم اشارہ، اسم موصول)	دیے گئے موضوع پر پیراگراف اور کہانی لکھنا
حروف کی ترتیب بدلتے ہوئے الفاظ سازی کرنا	عبارت کی درست تلفظ سے پڑھتے ہوئے سوالات کے جوابات دینا	اعراب بدلنے سے معانی کی تبدیلی کا تصور	آپ بیتی لکھنا
لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا	نظم کو درست تلفظ سے پڑھتے ہوئے سوالات سے جوابات دینا	الفاظ مترادف کا تصور	اشعار کی تشریح لکھنا دیے گئے موضوع پر لکھنا
جائزہ نمبر ۵			

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پیش لفظ

اُردو کی پانچویں کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیّت، اسلام آباد، حکومت پاکستان کے تیار کردہ نصاب برائے اُردو ۲۰۱۷ء کے عین مطابق ہے۔ یہ کتاب وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیّت اور وفاقی نظامتِ تعلیمات، اسلام آباد کے باہمی تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری نظرِ ثانی اور منظوری تک کے تمام مراحل میں آفاق سے وابستہ مصنّفین، نصاب سازی کے ماہرین، سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے ماہر اساتذہ اور تربیّتِ اساتذہ سے تعلق رکھنے والے اداروں کے ماہرین نے شرکت کی۔ ان سب کی ماہرانہ رائے اور تجاویز سے اِس کتاب کو نصابی تقاضوں کے مطابق بنانے اور دینی، ملّی و قومی، معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملی۔

کتاب کی زبان سادہ اور آسان ہے۔ ذخیرۂ الفاظ اور معلومات کی پیش کاری میں عمر اور درجے کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ اسباق میں تمام مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، تقریر، تخلیقی لکھائی، زبان شناسی اور روزمرّہ زندگی کی مہارتوں) کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسباق کو مؤثر اور دل چسپ بنانے کے لیے دیدہ زیب تصاویر استعمال کی گئی ہیں۔ جدید طرز پر مرتبہ مشقوں میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ معلومات اور فہم کے جائزے کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کی ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کر کے انھیں پروان چڑھانے کی راہ ہموار ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ بچّوں کی کردار سازی پر توجہ دی گئی ہے۔

کتاب کی چند نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

- تدریسی مقاصد ہر سبق کے آغاز میں الگ صفحے پر دیے گئے ہیں تاکہ ان پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔
- بچّوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات دیے گئے ہیں۔
- اسی طرح ''پڑھنے کے دوران میں'' کے تحت ایسے سوالات دیے گئے ہیں جن کی مدد سے بچوں کی پوری توجہ حاصل کر کے تدریس کو مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔
- ''اہم الفاظ'' کے عنوان کے تحت سبق میں موجود مشکل الفاظ کے معانی دیے گئے ہیں۔
- ''آؤ سمجھیں'' کے سوالات سبق کے اہم حصوں کے جائزے پر مبنی ہیں۔ سوالات کی نوعیت معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی اور تخلیقی ہے۔
- ''بات سے نکلے بات'' کا مقصد بچّوں میں غور و فکر کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ سننے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھانا ہے تاکہ اُن کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہو سکے۔
- ''لفظوں کا کھیل'' کے عنوان کے تحت بچّوں کی الفاظ سازی کی مشق کرانا مقصود ہے۔
- ''آؤ پڑھیں'' کے ذریعے سے بچّوں کے پڑھنے کی مہارت کو پروان چڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔
- ''قواعد سیکھیں'' میں اُردو زبان کے اُصول اور قواعد پیش کیے گئے ہیں۔
- ''آؤ لکھیں'' میں بچّوں کو لکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اسی عنوان کے تحت بچوں کی تخلیقی صلاحیت کی نشو و نما کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔
- ''آؤ مزید جانیں'' میں موضوع کے متعلق اضافی معلومات پیش کی گئی ہیں۔

تمام مہارتوں اور سرگرمیوں کے لیے ''برائے اساتذہ'' کے تحت حسبِ ضرورت رہ نمائی دی گئی ہے تاہم اساتذہ صرف انھی ہدایات تک محدود نہ رہیں بلکہ وہ حالات اور دستیاب وسائل کے پیشِ نظر اپنے طور پر بھی تدریسی عمل کو مفید تر بنانے کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں۔

اساتذہ کرام سے خصوصی گزارش ہے کہ جدید نفسیاتی اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تدریس مؤثر اور دل چسپ انداز میں کی جائے اور اسباق میں دی گئیں سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور حتی الامکان کمرۂ جماعت ہی میں ان مشقوں کی تکمیل کرائی جائے۔

اُمید ہے کہ اُردو سیکھنے سکھانے کے سلسلے میں یہ کاوش، طلبہ و طالبات کے لیے دل چسپ، مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اسے مزید بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کی تجاویز اور مشوروں کے منتظر رہیں گے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

خُدا کی قُدرَت

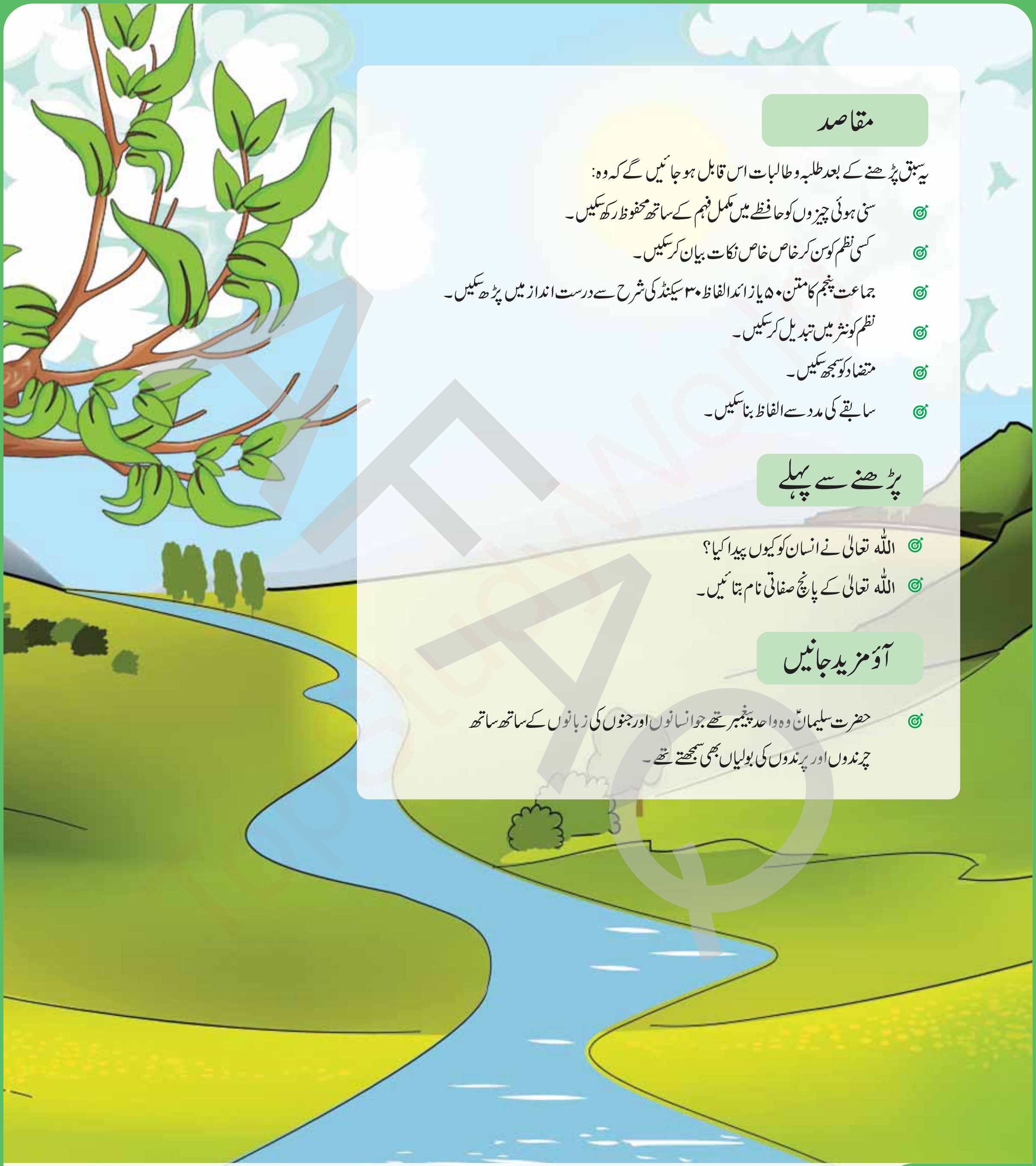

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سنی ہوئی چیزوں کو حافظے میں مکمل فہم کے ساتھ محفوظ رکھ سکیں۔
- کسی نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست انداز میں پڑھ سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- متضاد کو سمجھ سکیں۔
- سابقے کی مدد سے الفاظ بنا سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- اللہ تعالیٰ نے انسان کو کیوں پیدا کیا؟
- اللہ تعالیٰ کے پانچ صفاتی نام بتائیں۔

آؤ مزید جانیں

- حضرت سلیمانؑ وہ واحد پیغمبر تھے جو انسانوں اور جنوں کی زبانوں کے ساتھ ساتھ چرندوں اور پرندوں کی بولیاں بھی سمجھتے تھے۔

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۱

خُدا کی قُدرَت

جو چیز خدا نے ہے بنائی — اس میں ظاہر ہے خُوش نُمائی
ہر چیز کی ہے ادا نِرالی — حِکمَت سے نہیں ہے کوئی خالی
تاروں بھری رات کیا بنائی — دِن کو بخشی عجب صفائی
جاڑا، گرمی، بہار، برسات — ہر رُت میں نیا سماں نئی بات
جاڑے سے بدن ہے تھر تھراتا — ہر شخص ہے دن میں دُھوپ کھاتا
پُھوٹیں نئی کونپلیں شجر میں — اک جوش بھرا ہوا ہے سر میں
گرمی نے زمین کو تپایا — بھانے لگا ہر کسی کو سایہ
برسات میں دَل ہیں بادلوں کے — ٹھنڈی ہوا کے جھونکے
پیدا کیے اُونٹ، بیل، گھوڑے — ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
روشن آنکھیں بنائیں دو دو — قدرت کی بہار دیکھنے کو
دو ہونٹ دیے کہ مُنھ سے بولیں — شکر اس کا کریں زبان کھولیں

ہر شے اُس نے بنائی نادِر
بے شک ہے خدا قوی و قادِر

(اسماعیل میرٹھی)

پڑھنے کے دوران میں

- ہمیں کن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرنا چاہیے؟
- کن کن چیزوں کو دیکھ کر ہمیں خدا کی قدرت کا خیال آتا ہے؟

برائے اساتذہ

بچّوں سے نظم کی خواندگی لے، آہنگ اور ترنم کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔ بچّوں کو ہر شعر کا مفہوم بتائیں۔
بچّوں کو خدا کی قدرت کی نشانیاں بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا بہت خوب صورت بنائی ہے۔ جسے دیکھ کر ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ نیز انھیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ تمام نعمتوں کے جواب میں ہمیں اُس کا شکرادا کرنا چاہیے۔ بچّوں سے کہیں کہ اگر انھیں کوئی اور حمد آتی ہے تو کمرۂ جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُوش نُمائی	خُوب صُورتی	دَل	گروہ
نِرالی	انوکھی	تھرتھرانا	کانپنا
حِکمت	دانائی	کونپلیں	چھوٹی پتیاں

آؤ سمجھیں

۲۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نظم میں موجود اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتوں کے نام لکھیں۔

(ب) قوی و قادِر سے کیا مراد ہے؟

(ج) نظم میں مختلف مناظر بیان کیے گئے ہیں۔ آپ کو کون سا نظارہ پسند ہے اور کیوں؟

(د) دن اور رات کے بدلنے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت ہے؟

(ہ) حمد کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۳۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

ہر چیز کی ہے ________

ہر شے کے بنا دیے ________

ہر شخص ہے دن میں ________

حکمت سے نہیں ہے ________

شکر اس کا کریں ________

بے شک ہے خدا ________

برائے اساتذہ

سوال نمبر ا کے لیے بچّوں کو دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھائیں اور بعد ازاں ان الفاظ کی مدد سے زبانی جملے بنوائیں تاکہ بچّے ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بات سے نکلے بات

۴۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے جس نے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں دی ہیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں اور ہم ان سے کیا کیا فائدے حاصل کرتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ نظم میں سے چار حرفی الفاظ چنیں اور ان کے حروف الگ الگ کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

آؤ پڑھیں

۶۔ دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ اس نے قرآن نازل فرمایا تاکہ ہم اس سے رہنمائی حاصل کریں اور آخرت میں کامیاب ہوں۔ اگر ہم قرآن مجید پر غور کریں گے تو ہمیں اپنی زندگی کا مقصد سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ یوں ہمیں خالص بندگی میں مدد ملے گی۔

قواعد سیکھیں

درج ذیل الفاظ غور سے پڑھیں۔

اَن پڑھ | اَن گنت | اَن تھک

ایسے حروف یا الفاظ جو کسی لفظ سے پہلے لگائے جائیں اور اس لفظ کے معنی میں تبدیلی پیدا کریں، سابقے کہلاتے ہیں۔
جیسے: اَن پڑھ، اَن گنت اور اَن تھک میں ''اَن'' سابقہ ہے۔

۷۔ دیے گئے سابقوں کی مدد سے چار چار بامعنی الفاظ بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

با | خوش

برائے اساتذہ

''بات سے نکلے بات'' کی سرگرمی جوڑیوں کی صورت میں کرائیں اور بچّوں کو ہدایت دیں کہ ہر جوڑی دیے گئے موضوع کے متعلق بات چیت کرے اور اپنی ایک فہرست بنائے اس کام میں بچّوں کی رہنمائی کریں۔

''آؤ پڑھیں'' کی سرگرمی کروانے کے لیے متفرق بچّوں سے عبارت پڑھوائیں اور دھیان رکھیں کہ بچّے ۳۰ سیکنڈ میں ۵۰ سے زائد الفاظ درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ آخر میں چند بچّوں سے اس عبارت کا مفہوم پوچھیں تاکہ بچّوں کے فہم کا اندازہ ہو سکے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۸۔ دِیے گئے الفاظ اور متضاد کی جوڑیاں بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

نقلی	سُست	موت	خشک	زرخیز
تر	زندگی	بنجر	چُست	اصلی

آؤ لکھیں

۹۔ دِیے گئے اشعار کی نثر لکھیں۔

جو	چیز	خُدا	نے	ہے	بنائی
اس	میں	ظاہر	ہے	خُوش	نُمائی

ہر	چیز	کی	ہے	ادا	نرالی
حِکمت	سے	نہیں	کوئی	خالی	

تاروں	بھری	رات	کیا	بنائی
دن	کو	بخشی	عجب	صفائی

(اسماعیل میرٹھی)

۱۰۔ خدا کی قدرت کے مظاہر کائنات میں بکھرے ہوئے ہیں۔ نظم (حمد) پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں ایک مضمون / پیراگراف لکھیں۔

برائے اساتذہ

سرگرمی نمبر ۷، ۸ کرانے کے لیے پہلے چھوٹی چھوٹی مثالوں کی مدد سے بچّوں کو سابقے اور متضاد الفاظ کا تصور پختہ کرائیں۔
”آؤ لکھیں“ کی سرگرمی نمبر ۹ کرانے سے پہلے بچّوں کو بتائیں کہ اشعار کی نثر کیسے کی جاتی ہے نیز بچّوں کو نظم و نثر کا فرق بھی بتائیں۔
آؤ لکھیں کی سرگرمی نمبر ۱۰ کرانے میں بچّوں کی مدد کریں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سلام

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حافظے میں موجود نظم کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست انداز میں پڑھ سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کی تشریح لکھ سکیں۔
- اپنی تقریر میں مواد، تلفظ، ادائیگی، خیالات میں ربط و تسلسل اور لب و لہجے کا خیال رکھ سکیں۔
- مترادف کو سمجھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- آپ کی پسندیدہ شخصیت کون سی ہے اور کیوں؟
- کن کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے اور کیوں؟

آؤ مزید جانیں

- سلام کا مطلب ہے سلامتی بھیجنا۔ اس نظم میں حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجا گیا ہے۔

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۲

سلام

سلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اُس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سکھلائے
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اُس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اُٹھاتا تھا
سلام اُس پر، جو بھوکا رہ کے اوروں کو کِھلاتا تھا
سلام اُس پر، جو اُمّت کے لیے راتوں کو روتا تھا
سلام اُس پر، جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
سلام اُس پر جو دنیا کے لیے رحمت ہی رحمت ہے
سلام اُس پر کہ جس کی ذات فخرِ آدمیت ہے
درود اُس پر کہ جس کے تذکرے ہیں پاک بازوں میں
درود اُس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں

(ماہر القادری)

پڑھنے کے دوران میں

- سفر طائف میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا؟
- غزوہ کسے کہتے ہیں؟
- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کو ''رحمتؐ لِلعالمین'' کیوں کہا جاتا ہے؟

برائے اساتذہ

سبق کے آغاز سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں۔ تمام بچّوں کو بولنے کا یکساں موقع دیں، بچّوں کو بتائیں کہ ہمیں اس شخصیت کو اپنی زندگی کے لیے نمونہ بنانا چاہیے جو ہر لحاظ سے مکمل ہو۔ اس لحاظ سے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے کس	بے یارومددگار	دستگیری	مدد
قبا	چغے کی طرح کا لباس	اسرار	پوشیدہ باتیں
بوریا	چٹائی	دُکھ اُٹھانا	تکلیف اُٹھانا
فرشِ خاک	زمین	جاڑا	سردی کا موسم
فخرِ آدمیت	انسانیت کا فخر	تذکرہ	ذکر

آؤ سمجھیں

۲۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) 'سلام' کسے کہتے ہیں؟

(ب) فخرِ آدمیت کسے کہا گیا ہے؟

(ج) 'سلام اس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا' میں کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

(د) ''سلام'' کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

(ہ) نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کی سیرت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۳۔ ''ہمارے لیے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کی سیرت بہترین نمونہ ہے''۔ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں اور سیرت کے موضوع پر دس جملوں پر مشتمل تقریر تیار کریں۔

برائے اساتذہ

بچّوں کو الفاظ کے معانی سمجھائیں نیز ان الفاظ سے زبانی جملے بنوائیں تا کہ معانی مزید واضح ہو جائیں۔

سوال نمبر۲ کے سوالات حل کروانے سے پہلے ''سلام'' کی دہرائی کروائیں تا کہ ان سوالوں کے جوابات لکھنا آسان ہو جائے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

لفظوں کا کھیل

۴۔ لُغت کی مدد سے دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

امت | دستگیری | بچھونا | فرش خاک | قبائیں

آؤ پڑھیں

۵۔ دی گئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم، اللہ کے پیغمبر اور دونوں جہانوں کے سردار ہیں۔ آپؐ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپؐ سے بہت محبت کرتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نزدیک آپؐ کا درجہ ایک بادشاہ اور حاکم سے کہیں بڑھ کر تھا، لیکن آپؐ، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مل جل کر رہتے اور کسی کام میں بھی اپنے لیے امتیاز پسند نہ کرتے تھے۔ جس طرح دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہاتھ سے کام کرتے آپؐ بھی اسی طرح ہاتھ سے کام کرتے اور اس کو عار نہ سمجھتے۔ بازار سے سودا سلف خود لاتے، جانوروں کو چارا ڈالتے، اپنے کپڑوں میں پیوند لگاتے، یہاں تک کہ بعض اوقات دوسروں کے کام بھی خود کر دیتے تھے۔

قواعد سیکھیں

۶۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف اپنی کاپی پر لکھیں۔

مہربان | مشکل | طاقت | دکھ | تاریکی

آؤ لکھیں

۷۔ درج ذیل اشعار کی تشریح اپنی کاپی میں لکھیں۔

سلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی — سلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اُس پر جو دنیا کے لیے رحمت ہی رحمت ہے — سلام اُس پر کہ جس کی ذات فخرِ آدمیت ہے

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی میں دی گئی عبارت پڑھواتے ہوئے درست تلفظ اور روانی کا خاص خیال رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

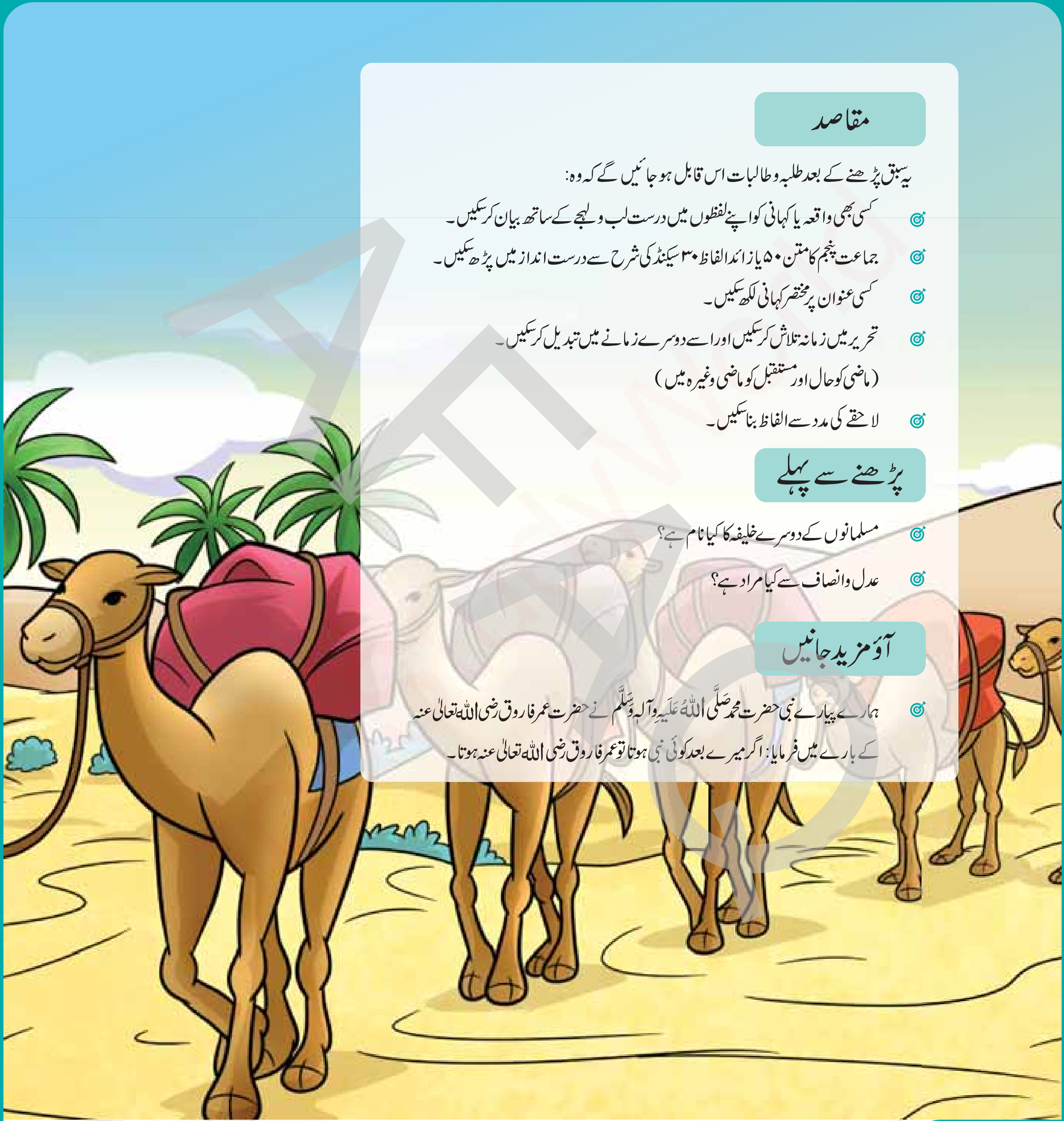

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کسی بھی واقعہ یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- جماعت پنجم کا متن ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست انداز میں پڑھ سکیں۔
- کسی عنوان پر مختصر کہانی لکھ سکیں۔
- تحریر میں زمانہ تلاش کرسکیں اور اسے دوسرے زمانے میں تبدیل کرسکیں۔
  (ماضی کو حال اور مستقبل کو ماضی وغیرہ میں)
- لاحقے کی مدد سے الفاظ بنا سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ کا کیا نام ہے؟
- عدل و انصاف سے کیا مراد ہے؟

آؤ مزید جانیں

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوتا۔

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۳

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

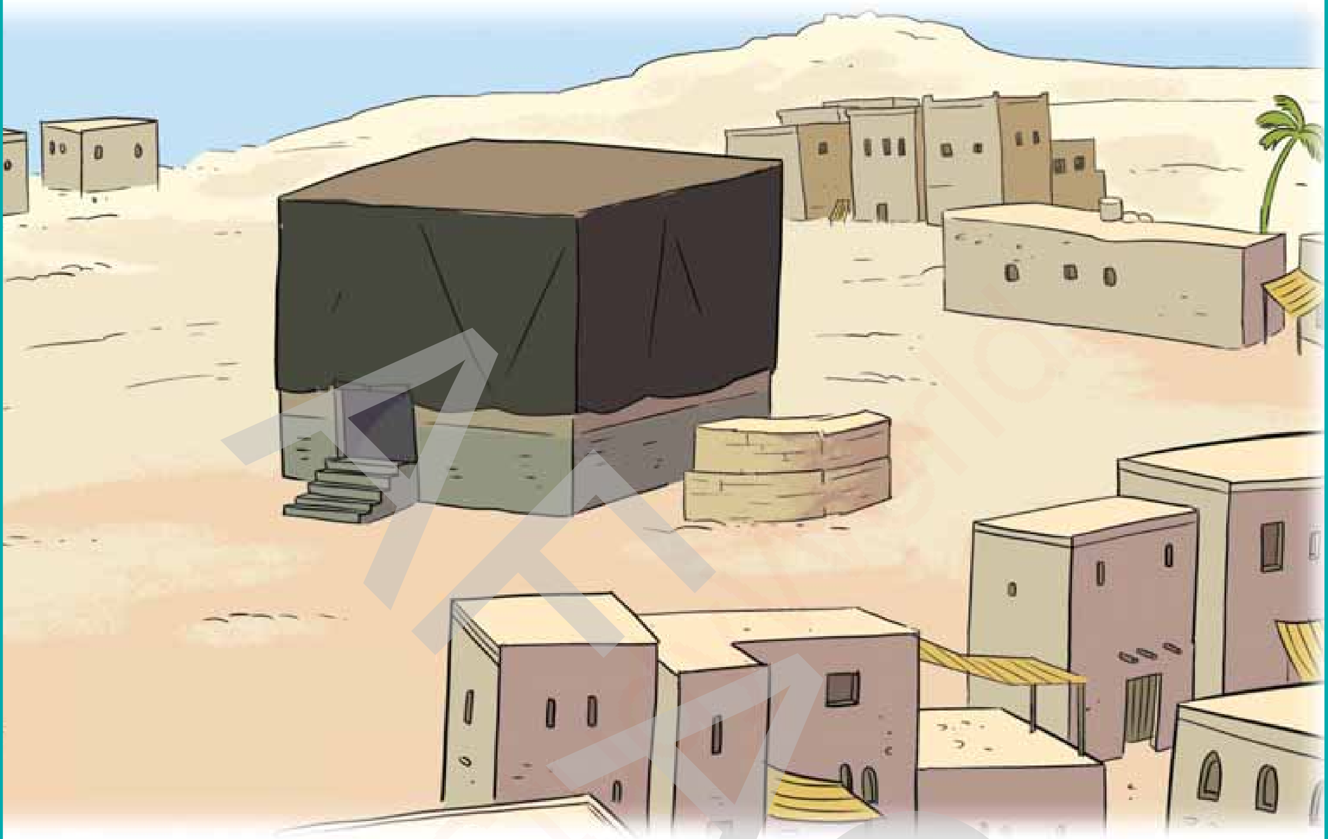

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپؓ کا تعلق قریش کے معزز قبیلے بنو عدی سے تھا۔ آپؓ کا شمار مکّہ کے اُن چند لوگوں میں ہوتا تھا جو اسلام سے پہلے پڑھنا لکھنا جانتے تھے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے آپؓ کے لیے اسلام قبول کرنے کی دُعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی دُعا قبول فرمائی اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کرلیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام سے مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوئے اور انھوں نے پہلی مرتبہ خانہ کعبہ میں باجماعت نماز ادا کی۔ اس پر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے آپؓ کو فاروق کا لقب عطا فرمایا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات کے بعد انھیں خلیفہ چنا گیا۔ آپؓ لوگوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا اصل مقصد سمجھتے تھے۔ لوگوں کی

برائے اساتذہ

اساتذہ نمونے کی پڑھائی میں درست لہجے اور تلفظ کا خصوصی خیال رکھیں۔ بعدازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ہر پیراگراف کے اختتام پر بچّوں سے متن سے متعلق سوالات کریں تاکہ سبق میں بچّوں کی توجہ مرکوز رہے اور ان کی فہم کا بھی جائزہ لیا جاسکے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بھلائی کے لیے آپ نے دن رات ایک کر دیے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر رات کو مدینے کی گلیوں میں لوگوں کا حال معلوم کرنے کے لیے نکل جایا کرتے تھے۔ آپؓ لوگوں کی ضرورتوں کا خیال رکھتے اور ان کی مدد کرتے۔

اگرچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت بڑی سلطنت کے حکمران تھے لیکن سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ ہمیشہ نہایت سادہ غذا کھاتے۔ آپؓ فرمایا کرتے تھے کہ عمدہ غذا کھانا میری طاقت سے باہر نہیں، لیکن میں اس ڈر سے عمدہ کھانوں کے قریب نہیں جاتا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو ان کا حساب کیسے دوں گا؟ سادگی کا یہی عالم آپؓ کے لباس میں بھی تھا۔ آپؓ ہمیشہ کھدّر کے موٹے پیوند لگے کپڑے پہنتے تھے۔ کئی دفعہ آپؓ کے پاس کپڑوں کا ایک ہی جوڑا ہوتا۔ اُسی کو دھوتے اور پہن لیتے تھے۔

آپؓ لوگوں کے ساتھ انصاف کرتے تھے۔ کمزور اور طاقت ور میں کوئی فرق نہیں رکھتے تھے۔ اپنی ذات کے لیے بھی کوئی امتیاز پسند نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپؓ نے ایک اعرابی سے گھوڑا خریدا۔ اس کی نقد قیمت ادا کی اور اس پر سوار ہو کر چل دیے۔ ابھی زیادہ دور نہیں گئے تھے کہ محسوس ہوا کہ گھوڑے میں کوئی ایسا نقص ہے جس کی وجہ سے وہ ٹھیک طرح چل نہیں سکتا۔ آپؓ واپس لوٹ کر اعرابی کے پاس آئے اور اس سے کہا: یہ عیب دار ہے۔

اعرابی: امیر المومنین! میں نے گھوڑا آپؓ کو بالکل ٹھیک حالت میں دیا تھا۔

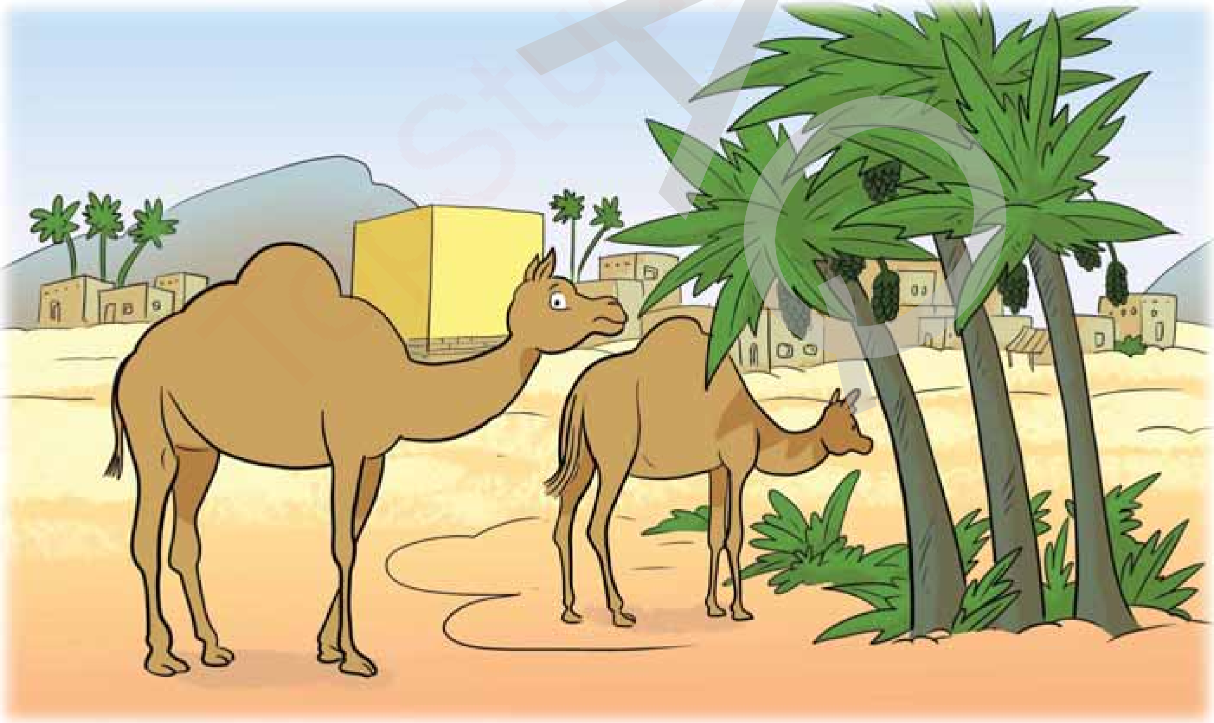

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ: یہ معاملہ یوں طے نہیں ہوگا۔ آؤ کسی سے فیصلہ کروا لیتے ہیں۔ وہ جو فیصلہ کرے گا، ہم اسے تسلیم کر لیں گے۔

اعرابی: پھر ہمارا فیصلہ قاضی شریح کریں گے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ: مجھے منظور ہے۔

اس گفتگو کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور گھوڑے کا مالک اپنا تنازع قاضی شریح کی عدالت میں لے گئے۔

قاضی شریح نے دونوں کی بات سنی۔ پھر حضرت عمرؓ سے کہا: "اے امیر المومنین! جب آپؓ نے گھوڑا خریدا تھا، کیا اس وقت صحیح حالت میں تھا؟"

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ: جی ہاں، درست حالت میں تھا۔

قاضی شریح: امیر المومنین! اگر یہ بات ہے تو گھوڑا آپؓ ہی کو لینا پڑے گا، یا پھر آپؓ نے گھوڑا جس حالت میں لیا تھا اسی حالت میں لوٹا دیں۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تعجب کے ساتھ قاضی شریح کی طرف دیکھا اور کہا: "کیا آپ کے نزدیک یہی انصاف ہے؟"

قاضی شریح بولے: بے شک میں نے یہ فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خاموشی کے ساتھ ان کے فیصلے کو تسلیم کر لیا۔ اُس وقت وہ ایک بہت بڑی اسلامی مملکت کے خلیفہ تھے۔ وہ چاہتے تو زور اور زبردستی سے اعرابی سے گھوڑے کی قیمت واپس لے سکتے تھے، لیکن وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے ہوئے ہر حکم کو وہ دل و جان سے مانتے تھے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انصاف مساوات، ایثار اور فلاح و بہبود کے کاموں کی وجہ سے بہترین حکمران کا درجہ پایا۔ آپؓ کا دَور اسلامی تاریخ کا سنہرا دَور ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس قول کی عملی تصویر تھے۔

پڑھنے کے دوران میں

- حضرت عمرؓ اور گھوڑے کا مالک اپنا تنازع کس کے پاس لے گئے؟
- قاضی شریح نے تنازع سن کر کیا فیصلہ کیا؟
- حضرت عمرؓ کیسا لباس پہنتے تھے؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امیرالمومنین	مومنوں کا سردار" خلیفہ"	تنازع	جھگڑا
بہبود	بھلائی	مساوات	برابری
خادم	خدمت کرنے والا، ملازم	ایثار	دوسروں کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دینا
تعجب	حیرانی		

آؤ سمجھیں

۲۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون تھے؟

(ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلیفہ بننے کے بعد لوگوں کی بھلائی کے لیے کیا کیا؟

(ج) آپؓ کس معاملے کو قاضی شریح کی عدالت میں لے گئے اور قاضی شریح نے کیا فیصلہ دیا؟

(د) آپ نے اس واقعے سے کیا سبق حاصل کیا ہے؟

(ہ) اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ ایک حکمران میں کیا صفات دیکھنا چاہیں گے؟

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۱ کے لیے بچّوں کو الفاظ کے معانی سمجھائیں بعد ازاں ان الفاظ سے زبانی جملے بنوائیں تا کہ معانی اچھی طرح سمجھ آ جائیں۔

سوال نمبر ۲ کے لیے پہلے زبانی سوالات پوچھیں۔ جوابات سننے کے بعد کاپیوں پر لکھوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بات سے نکلے بات

۳۔ لائبریری سے کتاب لے کر حضرت عمرؓ کے بارے میں کوئی واقعہ پڑھیں اور جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

۴۔ ''حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بہترین حکمران تھے'' اس موضوع پر گروپ میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

نقص	خلیفہ	معزز	تسلیم	شرتح
حکم	امیرالمومنین	بلند	تعجب	اعرابی

آؤ پڑھیں

۶۔ دِیے گئے متن کو روانی اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

امیرالمومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کے مسائل معلوم کرنے کے لیے رات کو گلیوں میں گشت کیا کرتے تھے۔ ایک رات وہ ایک گلی میں سے گزر رہے تھے کہ ایک گھر سے بچّوں کے رونے کی آواز آئی۔ آپؓ وہاں گئے تو دیکھا کہ ایک عورت کچھ پکا رہی ہے۔ دو تین بچّے پاس بیٹھے رو رہے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بچّوں کے رونے کی وجہ پوچھی۔ عورت نے بتایا کہ بچّے بھوکے ہیں۔ کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ بچّوں کو بہلانے کے لیے ہانڈی میں پانی ڈال کر چولھے پر چڑھایا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سنتے ہی بیت المال آئے اور کھانے پینے کا سامان لے کر اس عورت کے گھر گئے۔ آپؓ نے خود آٹا گوندھا اور ہانڈی پکائی۔ بچّوں نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور کھیلنے لگ گئے۔

برائے اساتذہ

سرگرمی نمبر ۴ کے لیے بچّوں کے گروپ بنائیں اور بچّوں کو سبق کی روشنی میں وجوہات اور دلائل اکٹھے کرنے کی ہدایت دیں کہ حضرت عمرؓ فاروق ایک بہترین حکمران کیوں تھے۔ بچّے اپنے نکات گروپ میں پیش کریں۔

سرگرمی نمبر ۵ کے لیے لغت کا استعمال کروائیں۔ بچّے الفاظ خود تلاش کریں اور لغت کی مدد سے اعراب لگانے کے بعد درست تلفظ سے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۶ میں دیا گیا متن پڑھوانے کا مقصد بچّوں میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کی مہارت پروان چڑھانا ہے، متن کی پڑھائی کراتے وقت خیال رکھیں کہ بچّے ۵۰ سے زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

قواعد سیکھیں

دِیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

زور آور　　قد آور　　نشہ آور

وہ حروف یا لفظ جو کسی بامعنی لفظ کے بعد میں لگائے جائیں اور اِس لفظ کی معنی میں تبدیلی پیدا کریں لاحقے کہلاتے ہیں۔
جیسے زور آور، قد آور اور نشہ آور میں ''آور'' لاحقہ ہے۔

۷۔ دِیے گئے لاحقوں کی مدد سے چار چار بامعانی الفاظ بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

انگیز　　پسند　　ناک　　گار

۸۔ دِیے گئے فعل ماضی کے جملوں کو زمانۂ حال میں تبدیل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

- کل میں دیر سے اسکول پہنچا تھا۔
- ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔
- حامد چہل قدمی کر رہا تھا۔

آؤ لکھیں

۹۔ دِیے گئے جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی مکمل کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

میرے دوست نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں میرے گھر آئے گا۔۔۔۔۔۔۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۹ میں دی گئی سرگرمی میں بچے اپنے تخیل کا استعمال کریں اور صورت حال خود ترتیب دے کر کہانی لکھیں۔اس کے لیے بچوں کو بتائیں کہ تمہید، درمیان اور انجام کو دھیان میں رکھیں اور کہانی لکھیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

قائدِ ملّت لیاقت علی خاں

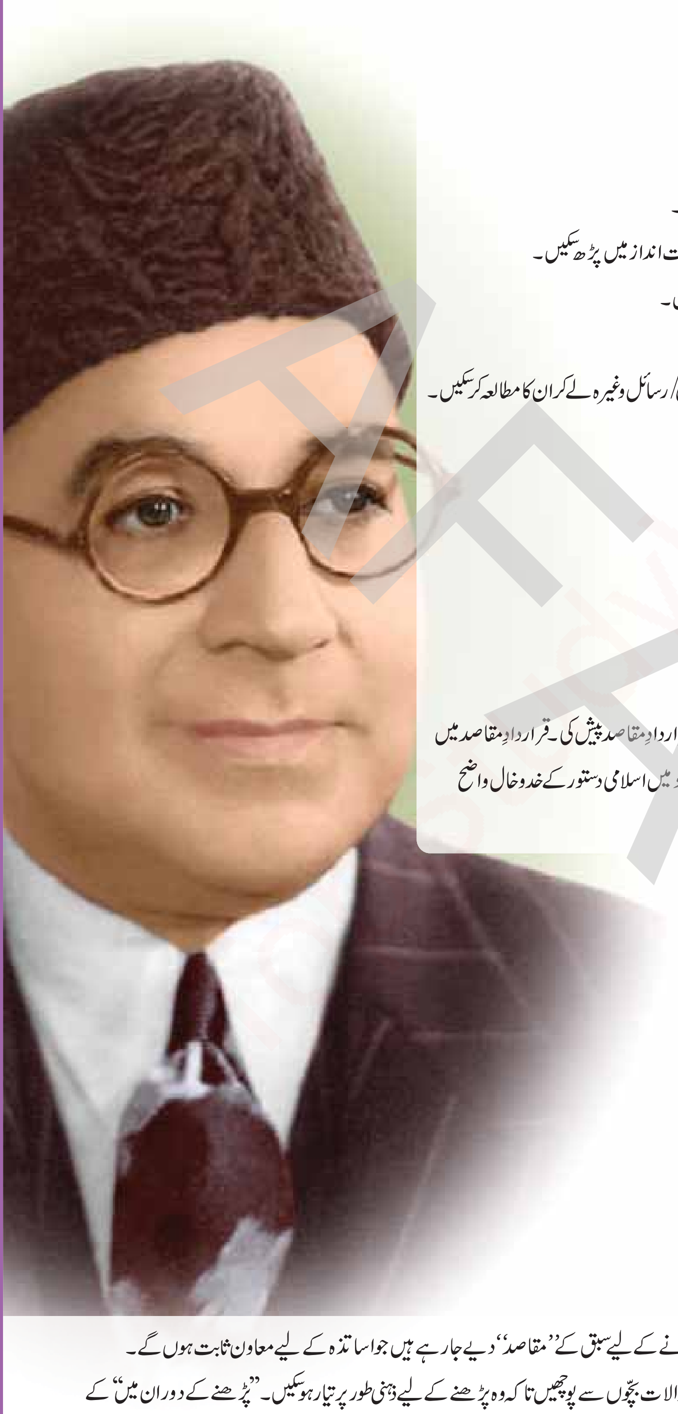

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متن کی ضرورت کے مطابق درست لہجے کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست انداز میں پڑھ سکیں۔
- کسی عنوان پر دو سے تین مربوط اور بامقصد پیراگراف لکھ سکیں۔
- اسم معرفہ کی مختلف قسموں کو جملوں میں شناخت کرسکیں۔
- اپنے اسکول اور محلّے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں/ رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کرسکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم کا نام بتائیں۔
- تحریکِ پاکستان سے کیا مراد ہے؟

آؤ مزید جانیں

- لیاقت علی خان نے ۷ مارچ ۱۹۴۹ء کی آئین ساز اسمبلی میں قراردادِ مقاصد پیش کی۔ قراردادِ مقاصد میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ کی ذات کو قرار دیا گیا۔ اس قرارداد میں اسلامی دستور کے خدوخال واضح کیے گئے۔

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سبق ۴

قائدِ ملّت لیاقت علی خاں

قائدِ ملّت لیاقت علی خان ہندوستان کے شہر کرنال میں یکم اکتوبر ۱۸۹۵ء کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد رستم علی خان اپنے علاقے کے بہت بڑے نواب اور جاگیردار تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کرنال میں حاصل کی۔ ۱۹۱۸ء میں آپ نے ایم اے او کالج علی گڑھ سے بی اے کا امتحان پاس کیا اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے۔ ۱۹۲۳ء میں آپ نے انگلستان سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔

واپسی پر آپ عملی سیاست میں حصہ لینے لگے۔

اُس دور میں آپ نے تعلیمی، معاشرتی، اور اصلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کر دیا، جس کی وجہ سے آپ مسلمانوں میں بہت مقبول ہو گئے۔

۱۹۲۴ء میں آپ نے قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں مسلم لیگ کے ایک اجلاس میں شرکت کی۔ ۱۹۲۶ء میں آپ نے اپنے صوبے اُتر پردیش (یو پی) کی اسمبلی کا الیکشن لڑا اور کامیاب ہوئے۔ آپ مسلسل چودہ سال تک مجلسِ قانون ساز کے رکن رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ خوبیاں اور صلاحیتیں دے رکھی تھیں۔ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ، لیاقت علی خان کی صلاحیتوں سے بخوبی آگاہ تھے اسی لیے آپ پر مکمل اعتماد کرتے تھے۔

۱۹۳۶ء میں قائدِ اعظمؒ کی تجویز پر آپ کو مسلم لیگ کا جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ لیاقت علی خان نے قائدِ اعظمؒ کے ساتھ مل کر آزاد وطن کے حصول کی کوششیں تیز تر کر دیں۔ ۱۹۴۵ء میں جب ہندوستان میں عام انتخابات ہوئے تو مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے لیاقت علی خان نے ملک بھر کے دورے کیے اور زور دار انتخابی مہم چلائی۔ یہ قائدِ اعظمؒ کی رہنمائی اور لیاقت علی خان کی کوششوں اور بہترین حکمت عملی کا نتیجہ تھا کہ پورے ہندوستان کی تمام مسلم نشستیں مسلم لیگ نے جیت لیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۱۹۴۶ء میں آپ ہندوستان کی مرکزی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور آپ کو قانون ساز اسمبلی میں مسلم لیگ کا ڈپٹی لیڈر بنایا گیا۔ ۱۹۴۷ء میں جب مسلم لیگ نے عبوری حکومت میں شرکت کا فیصلہ کیا تو لیاقت علی خان کو وزیرِ خزانہ بنایا گیا۔ آپ نے بطور وزیرِ خزانہ ایسا شان دار بجٹ پیش کیا کہ سب ان کی قابلیت کا لوہا مان گئے۔ اس بجٹ میں غریبوں کو سہولیات دی گئیں اور امیروں پر ٹیکس لگائے گئے تھے۔ عبوری حکومت کا یہ پہلا اور آخری بجٹ تھا جو تاریخ میں غریبوں کے بجٹ کے نام سے مشہور ہوا۔
برصغیر کی تقسیم کے موقع پر مشرقی پنجاب اور دہلی میں مسلمانوں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا تھا۔ اس دوران میں

برائے اساتذہ

سبق کی خواندگی بچّوں سے درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔ ساتھ ساتھ بچّوں سے سبق سے متعلق مختلف سوالات بھی کرتے جائیں تاکہ ان کی فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

لیاقت علی خان نے مسلمانوں کو خیر و عافیت سے پاکستان پہنچانے کے لیے خصوصی ریل گاڑیاں چلوائیں۔

آپ نے مہاجرین کے قافلوں کی حفاظت کے لیے بلوچ رجمنٹ کے فرض شناس افسروں اور جوانوں کے دستے مقرر کیے۔

پاکستان بنا تو قائدِاعظمؒ نے لیاقت علی خان کو وزیرِ اعظم کا عہدہ دیا۔اس وقت ملک بہت سی مشکلات سے دو چار تھا۔ وسائل کی کمی تھی اور ابھی ملک میں ادارے بھی قائم کرنا تھے۔سب سے بڑا مسئلہ لُٹے پٹے مُہاجرین کی آبادکاری تھا۔ قائدِ ملّت نے اپنی خداداد صلاحیت اور شبانہ روز کوششوں سے مُلک کو ان مسائل سے نکالا۔

قائدِ ملّت ہندوستان میں بڑی جاگیر کے مالک تھے۔گھر میں دولت کی ریل پیل تھی۔ چاہتے تو پاکستان میں بھی جاگیریں اور جائیدادیں بنا لیتے لیکن وہ سچّے پاکستانی تھے۔آپ نے پاکستان کی تعمیر و ترقی پر توجہ دی۔اپنی ذات اور خاندان کے لیے کچھ فائدہ نہ سمیٹا۔وفات کے وقت آپ کے پاس بینک میں چند روپے تھے۔

لیاقت علی خان کو ایک طویل عرصے تک قائدِاعظمؒ کے قریب رہنے کا موقع ملا۔آپ قائدِاعظمؒ کے مزاج، ارادوں اور کام کے انداز کو جانتے تھے۔اس لیے آپ نے پاکستان کو ایسے راستے پر آگے بڑھانے کی کوشش کی جس پر قائدِاعظمؒ اسے ترقی دینا چاہتے تھے۔

قائدِ ملّت، لیاقت علی خان ملک کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی کوشش کرتے رہے۔اس سلسلے میں ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو راولپنڈی کے لیاقت باغ میں ایک جلسے میں آپ نے اہم اعلان کرنا تھا۔تقریر کے آغاز میں ابھی آپ نے ''برادرانِ اسلام'' ہی کہا تھا کہ ایک سنگ دل شخص نے آپ کو گولی مار کر شہید کر دیا۔آپ کے آخری الفاظ تھے: ''اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت کرے۔'' قوم نے آپ کو ''شہیدِ ملّت'' کے خطاب سے نوازا۔آپ کو کراچی میں قائدِاعظمؒ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

آپ کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ سچّا راہنما وہ ہوتا ہے جو پورے خلوص سے ملک کی خدمت کرتا ہے۔سادہ زندگی گزارتا ہے۔جاگیریں اور جائیدادیں بنانے کی بجائے وہ ملک کے غریب لوگوں کی زندگیوں میں خوشیاں لانے کی کوشش کرتا ہے۔

پڑھنے کے دوران میں

◎ تحریکِ پاکستان میں نمایاں کردار ادا کرنے والی کوئی سی چار شخصیات کے نام بتائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جاگیردار	جاگیر کا مالک	دستہ	لوگوں کا گروہ
مقبول	پسندیدہ	عہدہ	افسری، منصب
اجلاس	اجتماع، جلسہ	ریل پیل	کثرت، زیادتی
شرکت کرنا	شامل ہونا		

آؤ سمجھیں

۲۔ دِیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) قائدِ ملّت لیاقت علی خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) تحریکِ پاکستان میں قائدِ ملّت لیاقت علی خان کا کیا کردار رہا؟

(ج) مہاجرین کے لیے قائدِ ملّت نے کیا اہم کام کیا؟

(د) قائدِ ملّت پاکستان کو کیسا ملک بنانا چاہتے تھے؟

(ہ) قائدِ ملّت کی شہادت کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۳۔ اپنے اسکول یا محلّے کی لائبریری سے اہم پاکستانی شخصیات پر کوئی کتاب یا رسالہ حاصل کریں۔ اس میں سے اپنی مرضی کا کوئی مضمون چُن کر جماعت میں سنائیں۔

برائے اساتذہ

سوال نمبر ا کی سرگرمی کرواتے ہوئے بچّوں کو الفاظ کا مفہوم سمجھائیں اور بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ سرگرمی کا مقصد سبق سے متعلق بچّوں کی فہم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کا مقصد بچّوں میں مطالعۂ کتب کی عادت پروان چڑھانا ہے۔ علاوہ ازیں انھیں اس قابل بنانا کہ وہ روزمرہ گفتگو میں بلا جھجک اور اعتماد کے ساتھ حصہ لے سکیں اور اپنا نقطہ نظر بیان کرسکیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴۔ قائدِ ملّت لیاقت علی خان کی خدمات پر تقریر تیار کریں اور جماعت میں پیش کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

کرنال	قانون	منتخب	عافیت	بینک

آؤ پڑھیں

٦۔ دیا گیا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

قیامِ پاکستان کے لیے ہمارے بزرگوں نے بڑی جدوجہد کی۔ لاکھوں جانوں کی قربانیاں دے کر یہ ملک حاصل کیا۔ قیامِ پاکستان کے کچھ ہی عرصے بعد قائدِاعظم محمد علی جناحؒ دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔ لوگ پاکستان کے مستقبل کے بارے میں بڑے فکر مند تھے۔ آزمائش کے اس کڑے وقت میں قائدِاعظمؒ کے دستِ راست نواب زادہ لیاقت علی خان نے قوم کو حوصلہ دیا اور بڑی حکمت اور دانائی سے قوم کی رہنمائی کی۔ آپ نے ملکی معاملات بڑے سلیقے سے چلائے اور پاکستان کو مشکلات سے نکالا۔ یہی وجہ ہے کہ قوم نے انھیں قائدِ ملّت کا خطاب دیا۔

قواعد سیکھیں

وہ اسم جو کسی خاص چیز، شخص یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے ''اسمِ معرفہ'' کہلاتا ہے۔ مثلاً ''بانگِ درا، ناصر، لاہور'' وغیرہ۔
اِسمِ معرفہ کی چار اقسام ہیں۔

اسمِ علم	اسمِ ضمیر	اسمِ اشارہ	اسمِ موصول

برائے اساتذہ

سوال نمبر ٦ میں دیا گیا پیراگراف بچّوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔ اس دوران میں اس بات کا خیال رکھیں کہ بچّے ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست انداز میں پڑھ سکیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اسمِ علم

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- غالبؔ اُردو کے بڑے شاعر ہیں۔
- احمد کو پیار سے منّا کہتے ہیں۔
- حضرت موسیٰؑ کلیم اللہ، اللہ کے جلیل القدر نبی تھے۔

اوپر دیے گئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ غالبؔ، کلیم اللہ اور منّا بالترتیب اسد اللہ، حضرت علیؓ اور احمد کے ناموں کی پہچان کے طور پر استعمال کیے گئے ہیں۔ وہ اسم جو کسی شخص کی پہچان کے لیے علامت کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اسم علم کہلاتے ہیں۔

اسمِ ضمیر

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- جاوید پانچویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ ہر کلاس میں اوّل آتا ہے۔
- فاطمہ اچھّی مقررہ ہے۔ کل اُس نے اسکول میں تقریر کی تھی۔

اوپر دیے گئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''وہ اور اُس'' اسم ضمیر ہیں۔

وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کی جگہ استعمال کیا جائے، ''اسم ضمیر'' کہلاتا ہے۔

۷۔ دِیے گئے الفاظ میں سے اسم علم اور اسم ضمیر الگ کریں اور اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو۔

قائداعظم	انھوں	آپ	شرفو
ابوحنیفہ	اُس	ہم	ابنِ مریم

آؤ لکھیں

۸۔ آپ کی پسندیدہ شخصیت کون سی ہے اور کیوں؟ دو سے تین پیراگراف لکھ کر بتائیں۔

برائے اساتذہ

بچّوں کو مثالوں کے ذریعے سے اسم معرفہ کا تصور سمجھائیں اور بتائیں کہ اس سبق میں ہم اسم معرفہ کی دو اقسام اسم علم اور اسم ضمیر پڑھیں گے۔ اسم معرفہ کی ان اقسام کی مختلف مثالوں کے ذریعے سے وضاحت کریں۔ بچّوں کے دو گروہ بنا کر ایک کو چند اسم ضمیر اور دوسرے کو اسم علم دے کر ان کے جملے بنوائیں اور اصلاح کریں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کو رہنمائی فراہم کریں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچّوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشنا ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

یتیم بچّے کی عید

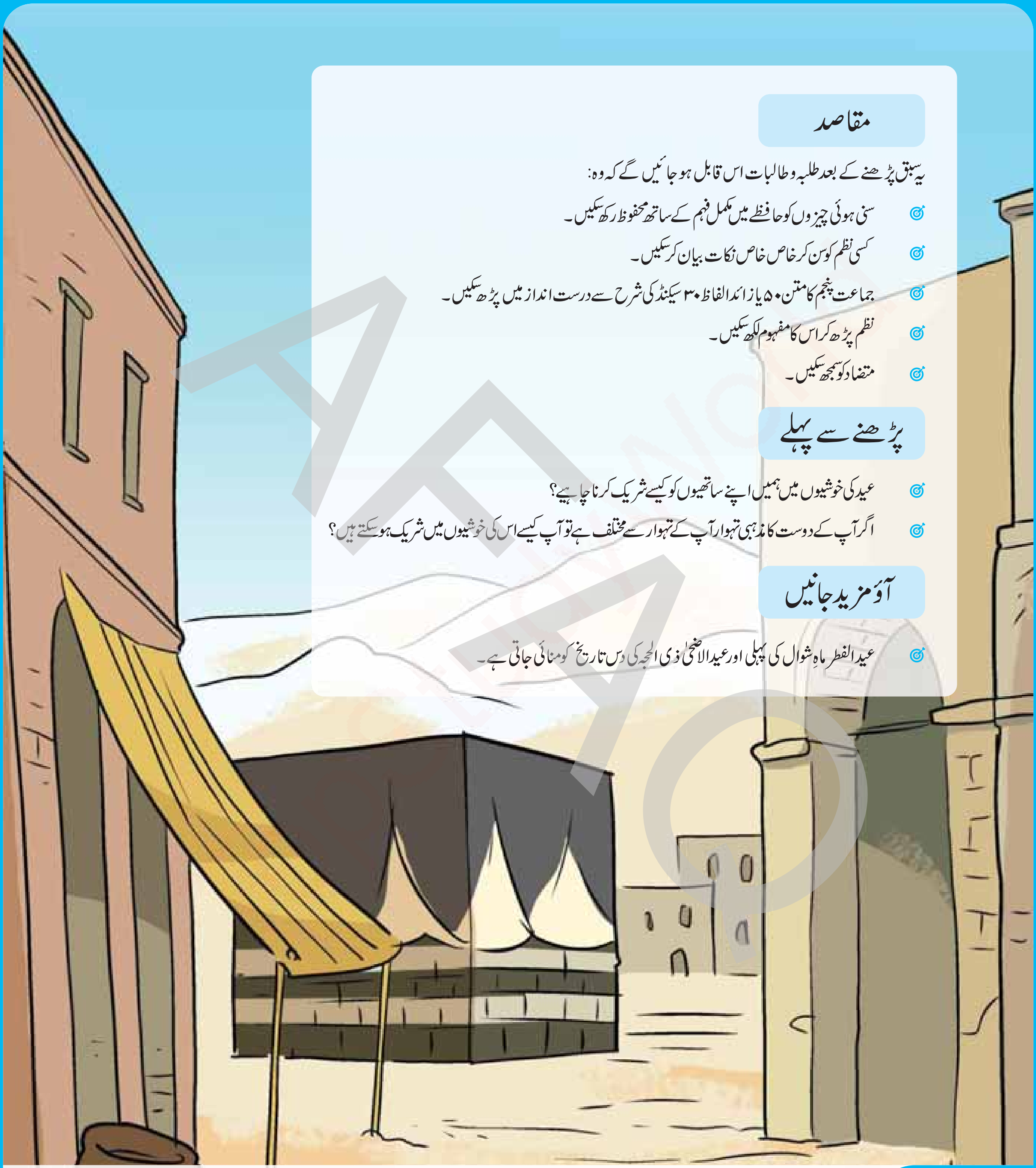

مقاصد

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سنی ہوئی چیزوں کو حافظے میں مکمل فہم کے ساتھ محفوظ رکھ سکیں۔
- کسی نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- جماعت پنجم کا متن ۵۰ یا زائد الفاظ ۳۰ سیکنڈ کی شرح سے درست انداز میں پڑھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- متضاد کو سمجھ سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- عید کی خوشیوں میں ہمیں اپنے ساتھیوں کو کیسے شریک کرنا چاہیے؟
- اگر آپ کے دوست کا مذہبی تہوار آپ کے تہوار سے مختلف ہے تو آپ کیسے اس کی خوشیوں میں شریک ہو سکتے ہیں؟

آؤ مزید جانیں

- عید الفطر ماہِ شوال کی پہلی اور عید الاضحیٰ ذی الحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

AFAQ

برائے اساتذہ

یہ صفحہ اساتذہ کرام کے لیے ہے۔ تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''مقاصد'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''آؤ مزید جانیں'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

یتیم بچّے کی عید

سنو پیارے بچّو! تم اِک واقعہ — ہوئے ختم روزے، تھا دن عید کا
وہ نبیوں کے سردار، بندہ نواز — چلے گھر سے مسجد کو، پڑھنے نماز
گزر اِک گلی سے ہوا آپؐ کا — وہاں دیکھا اِک بچّہ روتا ہوا
یہ بچّہ تھا کم سِن، بہت ہی غریب — گئے پاس اُس کے خُدا کے حبیبؐ
کہا آج کا دن تو خوشیوں کا ہے — تجھے کیوں مُیسّر نہیں ہے یہ شے
وہ بولا: شہنشاہِ دنیا و دیں! — مرے امّی اور ابّو دونوں نہیں
خوشی عید کے دن مرے گھر نہیں — پہننے کو کپڑے مُیسّر نہیں
نبیؐ نے کہا، تو نہ کر رنج و غم — جو تیرا نہیں کوئی، تیرے ہیں ہم
سُنا یہ تو بچّہ بہت خوش ہوا — رسولِ خدا کے وہ گھر آگیا
غریبوں یتیموں کا یہ احترام — محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

(خواجہ عابد نظامی)

پڑھنے کے دوران میں

- اس نظم میں کس عید کی بات کی گئی ہے؟
- اس نظم میں کس عظیم ہستی کا ذکر کیا گیا ہے؟

برائے اساتذہ

بچّوں کو بتائیں کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیدائش سے پہلے ان کے والد انتقال فرما گئے تھے۔ نظم کو درست تلفظ اور لہجے کے ساتھ پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ اور اشعار کے مفہوم سے بچّوں کو آگاہ کریں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سردار	سربراہ، حاکم	کم سن	چھوٹی عمر کا
میسّر	حاصل ہونا	شہنشاہ	بادشاہ
رنج	دکھ، تکلیف	حبیب	دوست، محبوب

آؤ سمجھیں

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نظم میں کس دن کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ب) بچّہ کیوں رو رہا تھا؟

(ج) رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم نے بچّے سے کیا کہا؟

(د) نظم میں بیان کردہ واقعے کو اپنے لفظوں میں لکھیں۔

(ہ) کیا آپ نے کبھی کسی غریب اور بے آسرا کی مدد کی ہے؟ کیسے؟

۳۔ درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

ہوئے ختم ________، تھا دن عید کا

پہننے کو کپڑے ________ نہیں

گئے پاس اس کے ________ کے حبیبؐ

غریبوں، ________ کا یہ احترام

محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم پہ لاکھوں ________ وسلام

برائے اساتذہ

سوال نمبر ۱ کے لیے بچّوں کو ان اہم الفاظ کا مفہوم بتائیں بعد ازاں بچّوں سے زبانی ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ سبق کی تفہیم سے متعلق ہیں۔ بچّے مل کر نظم زبانی پڑھیں اور پھر اس سے متعلقہ سوالات کے جوابات لکھیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بات سے نکلے بات

۴۔ اپنے اِردگرد نظر دوڑائیں اور سوچیں کہ کون آپ کی مدد اور توجہ کا حق دار ہے۔ پھر اپنے ہم جماعتوں سے بات چیت کر کے اس کی مدد کرنے کے لیے دو سے تین تجاویز پیش کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دِیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

عید — غریب — خوشی — یتیم — رنج

آؤ پڑھیں

۶۔ دِیے گئے متن کو درست تلفظ سے پڑھیں۔

عیدالفطر حقیقت میں مسلمانوں کی خوشی اور مسرت کا ایسا دن ہے، جو سال بھر میں صرف ایک مرتبہ انھیں نصیب ہوتا ہے۔ مسلمان ایک ماہ مسلسل روزے رکھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ ان کے قلب میں ایمان کی روشنی پیدا ہوتی ہے۔ وہ اس بات پر اطمینان محسوس کرتے ہیں کہ روزے رکھ کر انھوں نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لی ہے۔ رمضان المبارک کے اختتام پر سب مسلمان بڑی خوشی اور جذبے سے عیدالفطر مناتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے گئے الفاظ کے متضاد اپنی کاپی میں لکھیں۔

آغاز — خوش — کثیر — بقا — اعلیٰ

آؤ لکھیں

۸۔ نظم ''یتیم بچّے کی عید'' کا مرکزی خیال اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ

''بات سے نکلے بات'' کی سرگرمی کا مقصد بچّوں میں سننے، بولنے اور مشاہدہ کرنے کی صلاحیت کو پروان چڑھانا ہے۔ بچّوں کو موقع دیں کہ دیے گئے موضوع پر آپس میں بات چیت کریں اور جماعت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

بچّوں سے سوال نمبر ۶ کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ بچّے دیے گئے متن کو ۳۰ سیکنڈ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

جائزہ نمبر ا

سننا/بولنا

ا۔ آپ عید کے دن دوسروں کی خوشی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ ساتھیوں کو پانچ جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

۲۔ دِیے گئے اشعار کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ہے ہمیشہ مری خدا پہ نظر
رات ہو، دن ہو، شام ہو کہ سحر
نہ اُجالے میں ہے کسی کا ڈر
نہ اندھیرے میں کوئی خوف و خطر
کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

ٹوٹ کر آسمان سے تارے
شب کو گرتے ہیں جیسے انگارے
وہم کرتے ہیں لوگ بے چارے
میں نہ گھبراؤں خوف کے مارے
کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

(اسماعیل میرٹھی)

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

زبان شناسی

۳۔ دِیے گئے جملوں میں سے اسم علم اور اسم ضمیر کے جملے الگ الگ کریں۔

یہ میری سائیکل ہے۔	گھر والے فاطمہ کو پیار سے گڑیا کہتے ہیں۔
بلّو شرارتی لڑکا ہے۔	وہ کل واپس آ جائے گا۔
قائداعظمؒ پاکستان کے بانی ہیں۔	

۴۔ دِیے گئے الفاظ کے مترادف لکھیں۔

آب | آسمان | اتحاد | بیٹی | حق

۵۔ دِیے گئے جملوں کو زمانہ ماضی سے زمانہ حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔

کل تیز بارش ہوئی تھی۔	بچّے نے دودھ پیا۔
حامد چہل قدمی کر رہا تھا۔	اوس کے قطرے گر رہے تھے۔
کھلاڑی میدان میں بھاگا۔	

لکھنا

۶۔ درج ذیل اشعار کی تشریح لکھیں۔

نبیؐ نے کہا، تو نہ کر رنج و غم — جو تیرا نہیں کوئی، تیرے ہیں ہم
سنا یہ تو بچّہ بہت خوش ہوا — رسولِ خدا کے وہ گھر آ گیا

۷۔ نظم ''وہی تو ہے خدا میرا'' کا مرکزی خیال لکھیں۔

برائے اساتذہ

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے دیا گیا جائزہ بچّوں سے انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔
تحریری کام کروانے کے دوران میں بچّوں کو باری باری بُلا کر جائزے میں دی گئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

Not for Sale

Approved by National Curriculum Council,
Ministry of Federal Education & Professional Training,
Government of Pakistan vide Letter No. F. No 1(1) 17-NCC,
dated 2nd December 2019

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد   کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام   قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت   پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچم ستارہ و ہلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ استقبال!
سایۂ خدائے ذُوالجلال

AFAQ Top Study World

Developed by:
AFAQ
Association For Academic Quality

Lahore
18-A Johar Town, Lahore.
Phone: +92-42-111-AFAQ-PK (2327-75),042-35171090-91
Fax:+92-42-35171089 Email:quality@afaq.edu.pk

Islamabad
Ajmir Manziel 2, Stadium road Junction, IJP Road Islamabad
Ph: +92-51-8433228, +92-51-8433227
Email: islamabad@afaq.edu.pk

www.afaq.edu.pk